السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مشہور حدیث کہ ''میرے صحابہ ستاروں کی طرح ہیں جس کا اتباع کرو گے ہدایت پاؤ گے۔'' یہ حدیث کونسی کتاب میں ہے؟ جلد اور صفحہ نمبر بھی عرض فرما دیں اور اس کی سند میں کونسا راوی ہے جس وجہ سے یہ مقبول نہیں ہے۔

(اختلاف اُمتی رحمة میری اُمت کا اختلاف بھی رحمت ہے۔'' جلد، صفحہ؟ یہ حدیث کی کونسی کتاب میں ہے، اس میں کونسا راوی ضعیف ہے کہ مقبول نہیں ہے؟ (طاہر ندیم، لاہور...2

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت موضوع ہے اس کو حافظ ابن عبدالبر رحمہ اللہ تعالیٰ نے جامع العلم (۲ ۹۱) میں اور حافظ ابن حزم رحمہ اللہ تعالیٰ نے ''الاحکام (۶ ۸۲) میں ذکر کیا ہے، اس کی سند میں سلام ابن سلیم سلام بن سلیمان بھی کہا جاتا ہے راوی الموضوعات اور متفق علی ضعفہ ہے۔

بے اصل ہے کسی مستند کتاب میں نہیں ملتی اس کی کوئی سند نہیں نہ صحیح، نہ حسن، نہ ضعیف اور نہ ہی موضوع۔ ان دونوں روایتوں پر آپ سیر حاصل بحث دیکھنا چاہتے ہیں تو شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''سلسلة...2 الاحادیث الضعیفہ والموضوعة، جلد اوّل حدیث: ۵۷تا۶۲ اور ص: ۷۶تا۸۴'' دیکھ لیں۔ ۱۰ ۱۰ ۱۴۲۰ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص706

محدث فتویٰ